# اسلام کا نظریہ سیاسی

## ایک عادلانہ معاشرے کا خاکہ

سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی تصنیف کا تفصیلی اور بصری مطالعہ

# غیر متعلقہ لیبلز اور اصل حقیقت

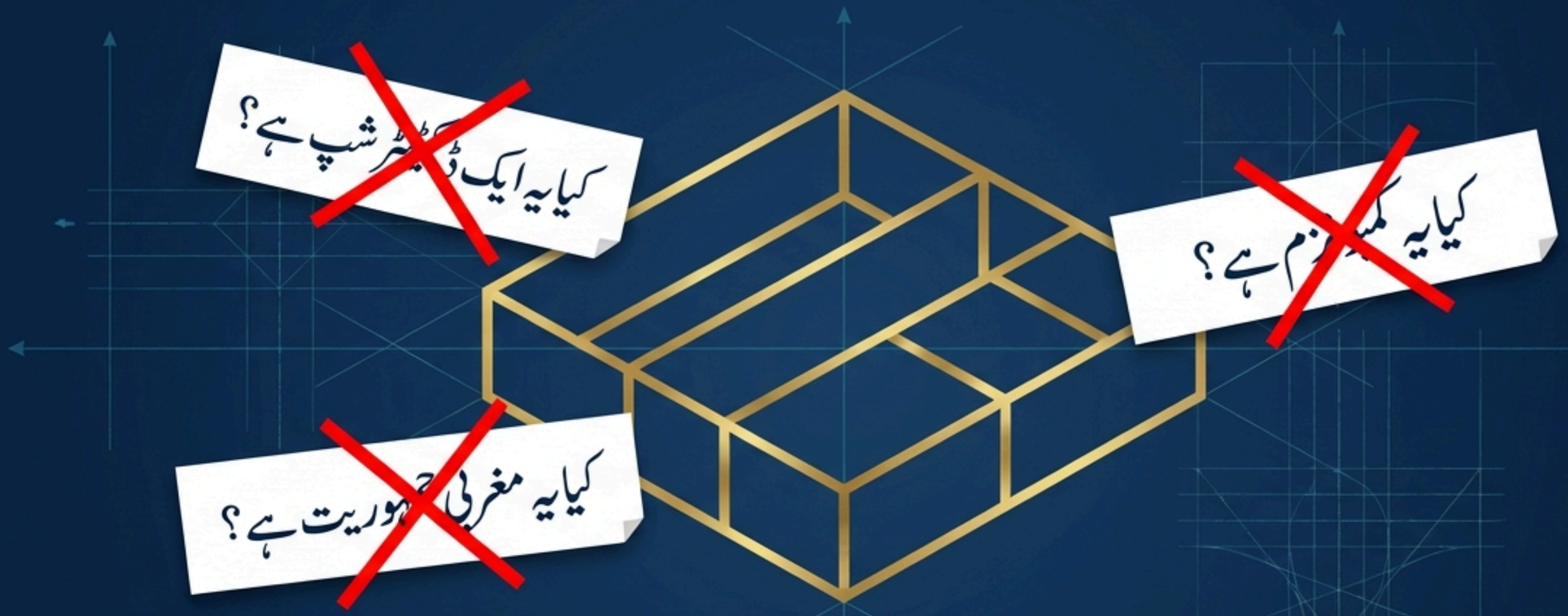


اسلام محض چند منتشر خیالات کا مجموعہ نہیں ہے۔ یہ ایک باضابطہ نظام ہے جس کی بنیاد چند مضبوط اور ناقابلِ تبدیل اصولوں پر رکھی گئی ہے۔ ان اصولوں کو سمجھے بغیر اس کی عمارت کو نہیں سمجھا جا سکتا۔

# انبیاء علیہم السلام کا اصل مشن

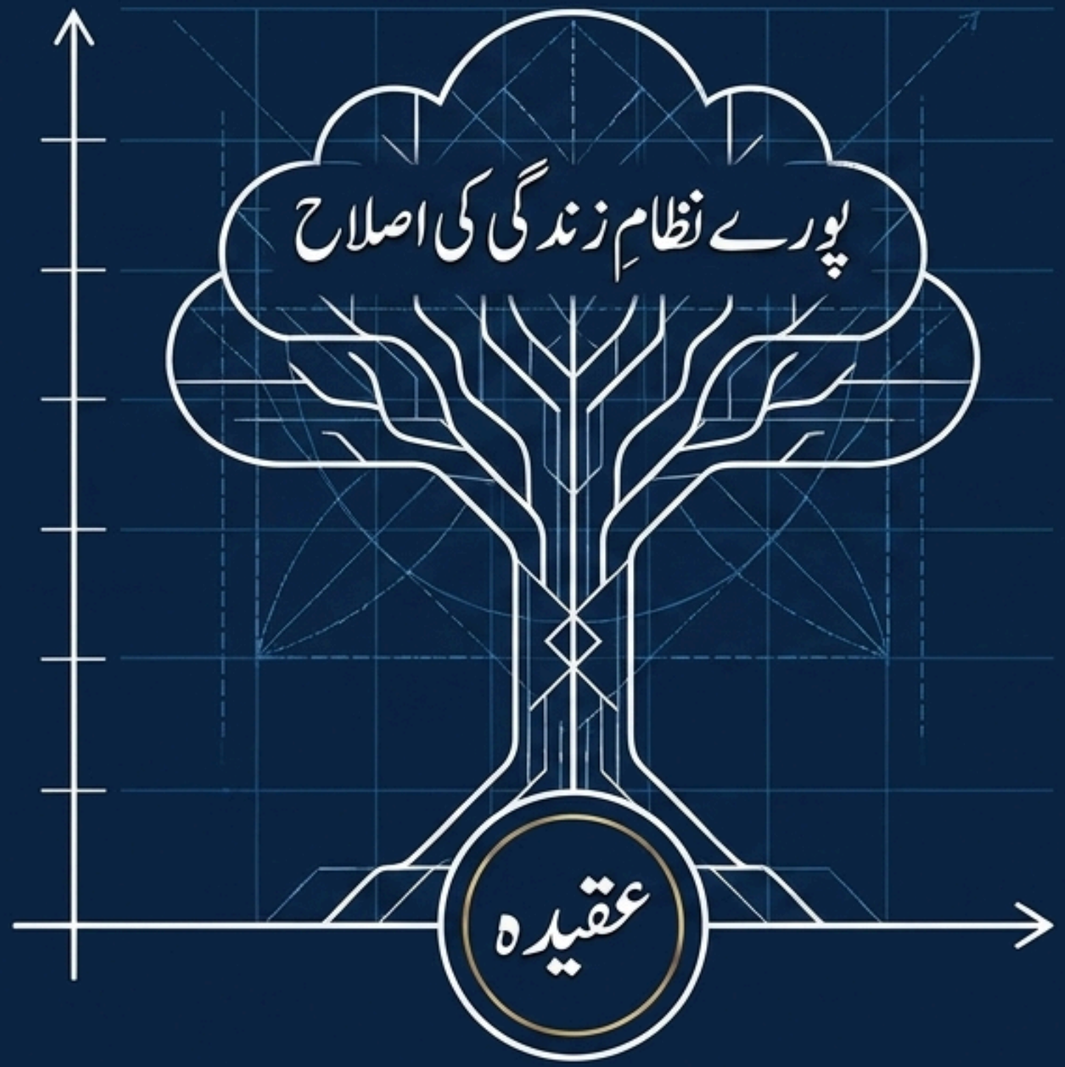


انبیاء کا کام محض یہ منوانا نہیں تھا کہ اللہ کائنات کا خالق ہے۔
کفار اور مشرکین بھی یہ مانتے تھے۔

**اصل جھگڑا اس بات پر تھا کہ انسانوں کی زندگی کا نظام کس کے حکم پر چلے گا؟ قانون کس کا مانا جائے گا؟**

## أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ

خبردار! خلق (پیدائش) بھی اسی کی ہے اور امر (حکومت / قانون) بھی اسی کا ہے۔

[طواغیت]: ہر وہ طاقت جو اللہ کے مقابلے میں اپنی بندگی اور اطاعت کا مطالبہ کرے۔

# اقتدارِ اعلیٰ کی بنیاد: دو اہم اصطلاحات

## اِلٰہ

**لفظی معنی:** معبود، جس کی بندگی کی جائے۔

**سیاسی مفہوم:** بندگی محض پوجا نہیں، بلکہ کسی کی اطاعت میں سر جھکانا اور اس کے حکم کو حتمی قانون ماننا عبودیت ہے۔

## ربّ

**لفظی معنی:** پرورش کرنے والا، مالک۔

**سیاسی مفہوم:** جو پرورش کرتا ہے، وہی احکام دینے اور اقدار متعین کرنے کا حق رکھتا ہے۔

جو قوم کسی انسان کو اپنا **قانون ساز** مان لیتی ہے، دراصل وہ اسے اپنا **'رب'** اور **'الٰہ'** تسلیم کر لیتی ہے۔

# انسانیت کا سب سے بڑا فتنہ

نفس کی بندگی: انسان اپنی خواہشات اور مفادات کو اصل ہدف بنا لیتا ہے۔

↓

انسانی حاکمیت کا دعویٰ: طاقتور افراد یا طبقات خدائی (قانون سازی کے مکمل اختیار) کا دعویٰ کرتے ہیں۔

↓

طاقت کا ناجائز استعمال: انسانوں کی گردنوں پر انسانوں کا تسلط قائم ہو جاتا ہے۔

↓

ظلم اور طغیان: معاشرے میں ناانصافی، استحصال اور فتنہ جنم لیتا ہے۔

جب تک انسان انسان کی حاکمیت سے آزاد نہیں ہوتا، ظلم کا خاتمہ ناممکن ہے۔

# اسلامی سیاست کا نقطہ آغاز

- انسانوں کو انسانوں پر حکم چلانے کا کوئی حق نہیں
- قانون سازی کا حتمی اور غیر مشروط اختیار صرف اللہ کے پاس ہے
- کسی شخص، خاندان، یا طبقے کو خود مختار حاکمیت حاصل نہیں ہے

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ

(حکم کا اختیار صرف اللہ کے لیے ہے)

# اسلامی اسٹیٹ کی نوعیت: الٰہی جمہوریت

## الٰہی جمہوریت (Theo-Democracy)

عوام حکومت چلاتے ہیں، لیکن ان کی آزادی خدا کے مقرر کردہ بنیادی قانون (شریعت) کے دائرے کے اندر محدود ہوتی ہے۔

## مغربی جمہوریت

عوام کو مطلق حاکمیت حاصل ہوتی ہے اور وہ ہر قانون بدل سکتے ہیں۔

## یورپ کی پاپائیت

پادریوں کا ایک مخصوص طبقہ خدا کے نام پر اپنی مرضی مسلط کرتا ہے۔ (اسلام میں اس کی کوئی گنجائش نہیں)۔

[الٰہی جمہوریت]: ایک ایسا نظام جہاں حکمرانی عوام کی ہوتی ہے، لیکن حتمی قانون سازی کا اختیار صرف اللہ کا ہوتا ہے۔

# نظامِ ہائے حکومت کا تقابلی جائزہ

| | الٰہی جمہوریت (اسلامی ریاست) | آمریت / استبدادی نظام | مغربی جمہوریت |
|---|---|---|---|
| قانون کا سرچشمہ | قرآن اور سنت (ناقابلِ تبدیل) | فردِ واحد یا پارٹی کی مرضی | عوامی خواہشات (اکثریت کی مرضی) |
| انسان کی حیثیت | اللہ کا خلیفہ (جوابدہ اور باوقار) | ریاست کی مشین کا بے جان پرزہ | مادر پدر آزاد |
| اختیارات کی حد | حدود اللہ کے پابند | لامحدود طاقت | لامحدود (کوئی بھی قانون بن سکتا ہے) |

[استبدادی نظام]: ایسا جابرانہ نظام جہاں تمام طاقت ایک شخص یا گروہ کے پاس مرتکز ہو۔

# حدود اللہ: آزادی کی رکاوٹ یا شاہراہ کا تحفظ؟

اللہ کی مقرر کردہ حدود انسان کی فطری آزادی کو چھیننے کے لیے نہیں ہیں۔ یہ ایک محفوظ شاہراہ کے کناروں کی طرح ہیں، جو مسافر کو کھائی میں گرنے سے بچاتے ہیں۔

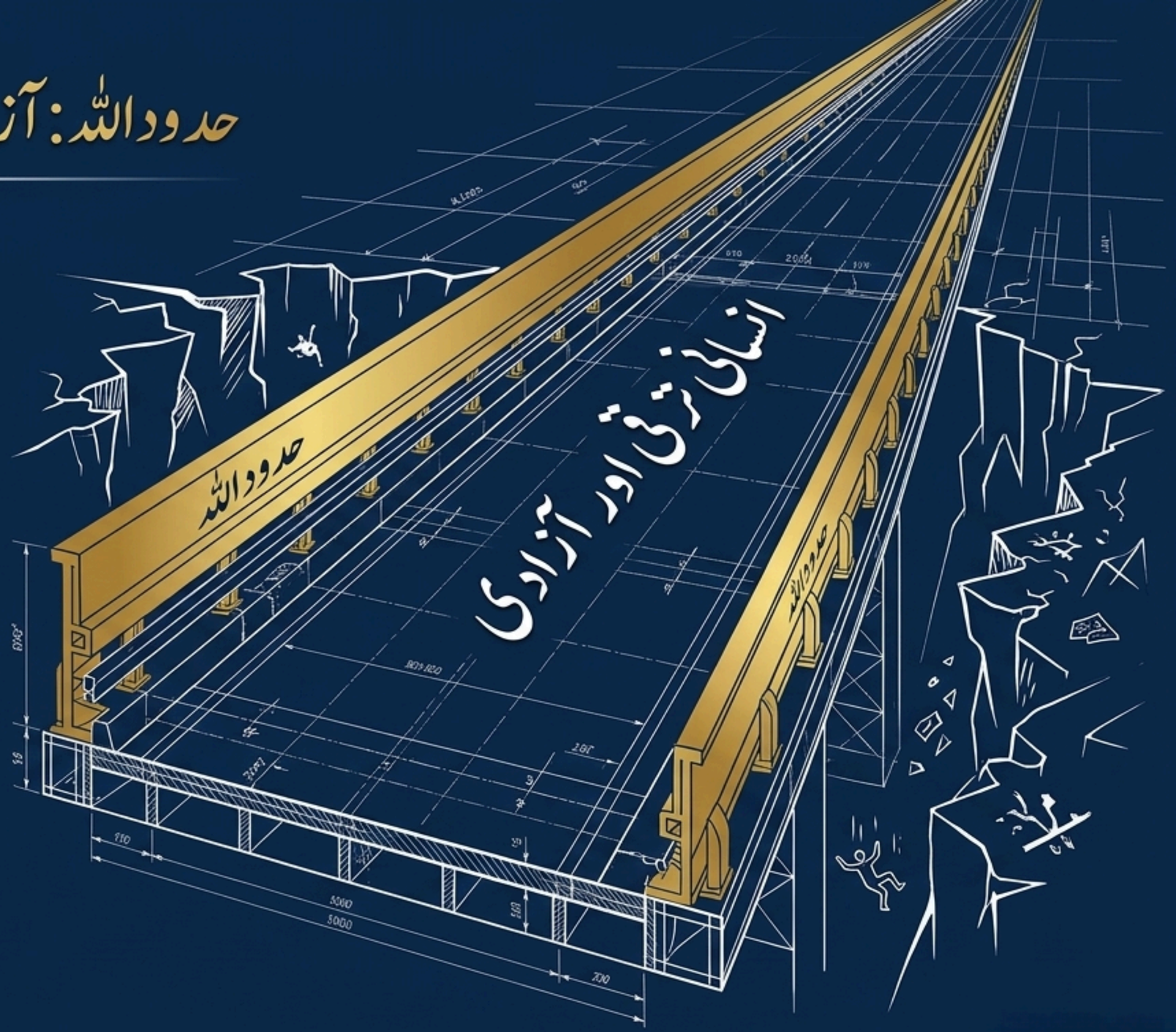


**مثال:** امریکہ میں شراب کی بندش کا قانون عوام کی اکثریت سے بدلا گیا، جس سے معاشرے میں فساد بڑھا۔ انسان اپنی خواہشات کا غلام بن کر درست حدود متعین نہیں کر سکتا۔

# ہمہ گیر ریاست بمقابلہ استبدادی ریاست

اسلام ایک ہمہ گیر نظام ہے۔ یہ انسانی زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کرتا ہے۔

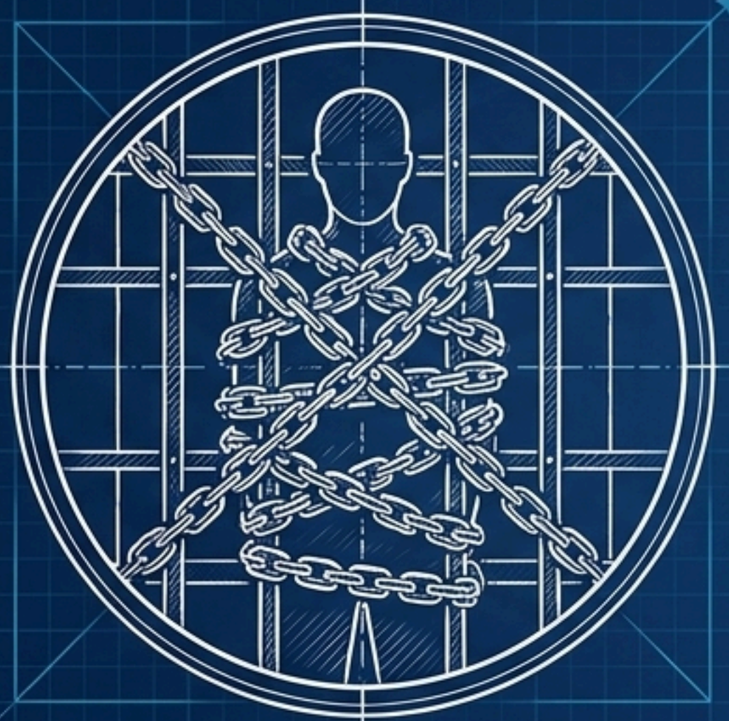

**فاشزم / کمیونزم:** جبر اور پولیس کے ڈنڈے سے ہر چیز پر قبضہ۔ انسان کی ذاتی آزادی چھین لی جاتی ہے۔

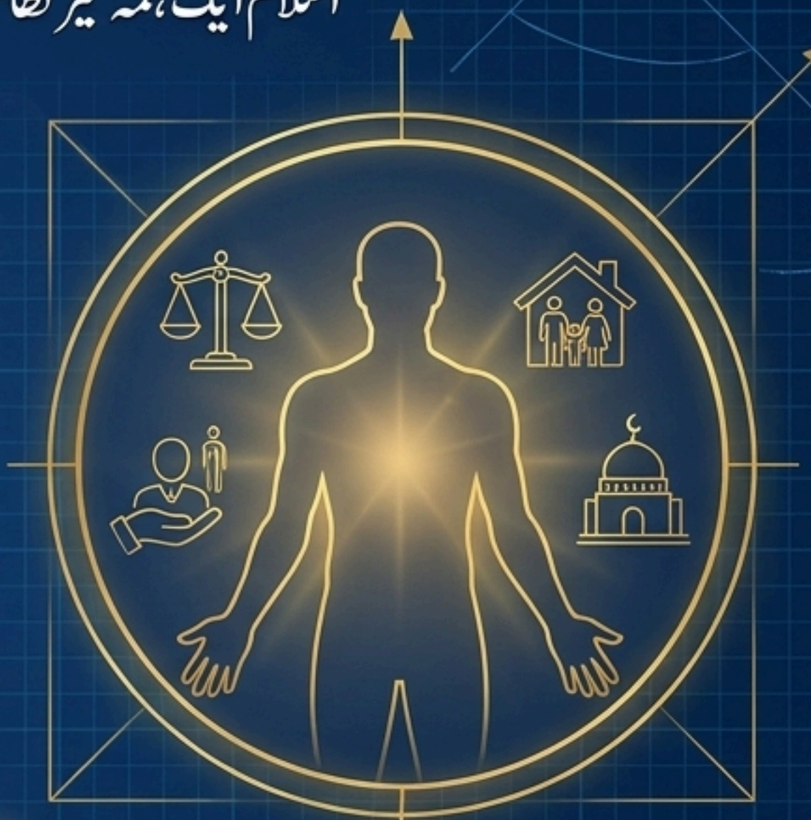

**اسلامی ریاست:** یہ اپنا نظام جبر سے نہیں، بلکہ انسان کی اخلاقی تربیت، بیداری، اور رضامندی سے چلاتا ہے۔ شخصی آزادی مکمل محفوظ رہتی ہے۔

[ہمہ گیر]: جو زندگی کے تمام شعبوں میں رہنمائی فراہم کرے۔

# نظریہ خلافت: مساوات کی عملی تصویر

اسلامی ریاست میں "خلافت" کسی ایک شخص یا خاندان کی جاگیر نہیں، بلکہ ہر اس مسلمان کو حاصل ہے جو اللہ کے قانون کو تسلیم کرے۔

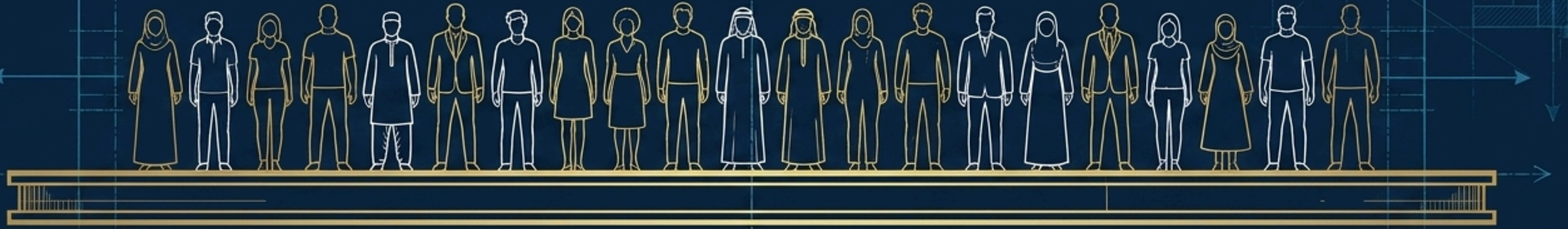

لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ وَّلَا لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ...
اِلَّا بِالتَّقْوٰى

کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں...
فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

## خلیفہ خلافت میں امعلو پر تیت کرتا ہے

- کوئی مخصوص مذہبی طبقہ نہیں ہے۔
- پیدائش، نسل، یا رنگ کی بنیاد پر کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔
- خلیفہ (حکمران) کو عوام منتخب کرتے ہیں اور وہ عوام کے سامنے جوابدہ ہے۔

# کامل توازن: انفرادیت اور اجتماعیت

سوشلزم/کمیونزم: فرد کی آزادی کو مکمل طور پر کچل دیا جاتا ہے تاکہ جماعت مضبوط ہو۔ فرد مشین کا پرزہ بن جاتا ہے۔

**اسلام کا توازن:** فرد کو اپنے حقوق حاصل ہیں لیکن وہ اخلاقی اور قانونی حدود کا پابند ہے تاکہ معاشرے کی فلاح برقرار رہے۔ یہ توازن صرف **خالق کی شریعت** سے ممکن ہے۔

**مغربی انفرادیت:** فرد کو اتنی مادر پدر آزادی دی جاتی ہے کہ معاشرے کا نظام اور خاندانی اکائی بکھر جاتی ہے۔

# اختتامیہ

اسلام کا سیاسی نظریہ انسان کو انسان کی غلامی سے نکال کر ایک عادلانہ، متوازن اور ہمہ گیر نظام فراہم کرتا ہے، جہاں حاکمیت صرف اللہ کی ہے اور خلافت تمام انسانوں کی امانت ہے۔

"اگر ہم آج انسانوں کے بنائے ہوئے غیر منصفانہ نظاموں کی پیروی کر رہے ہیں، تو کیا ہم نے واقعی تمام طاغوتی قوتوں کا انکار کر کے اپنے 'خلیفہ' ہونے کا حق ادا کر دیا ہے؟